شعبۂ اردو عالیہ یونیورسٹی کی جانب سے
[illegible] مقالوں کا مجموعہ بعنوان

عبدالغفور نساخ
حیات و فن

ڈاکٹر شاہین سلطانہ

زیر اہتمام
شعبۂ اردو عالیہ یونیورسٹی
[illegible]، ٹیپا پوکھر، کولکاتا ۱۴

باشتراک
مغربی بنگال اردو اکاڈمی
۱-۲/۷۵ اے رفیع احمد قدوائی روڈ، کولکاتا-۱۶

● نساخ اگر خودنمائی کے شوقین ہوتے تو وہ آسانی کے ساتھ اپنی کم زوریوں پر پردہ ڈال سکتے تھے۔ مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا اور اپنی تمام کم زوریوں کو عوام کے سامنے رکھ دیا۔ ہوسکتا ہے کہ آپ میری رائے سے اتفاق نہ کریں۔ اور یہ استدلال کریں کہ کم زوریوں کو بیان کرنا بھی خودنمائی ہے۔ یقیناً ہوسکتی ہے مگر ایک بات میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ان کے لہجے میں خودنمائی نہیں ہے۔ وہ بنا کسی لاگ لپیٹ کے بیان کرتے ہیں۔ {مظفر علی شہ میری}

● لیکن میرا خیال ہے کہ غالب نے خط میں نساخ کی تعریف کا جو پیرایہ اختیار کیا ہے۔ اس میں ان کے تعلق خاطر کا زیادہ دخل ہے۔ البتہ انھوں نے کلام نساخ کی جو صفات بیان کی ہیں، مثلاً معانی و مضمون کی عمدگی اور بندش کی خوبی وغیرہ، ان کی ایک خاص سطح نساخ کے یہاں جا بجا ضرور نظر آتی ہے۔ {احمد محفوظ}

● نساخ کے یہاں عشق حقیقی سے منسلک اشعار میں بھی بے پناہ ترنم اور نغمگی ہے۔ خدا سے دوری کی شکایت، زندگی کی الجھنوں کی واردات اور دنیا کی بے ثباتی کا غم ان کی شاعری کو حزنیہ انداز نہیں عطا کرتا ہے بلکہ وہ خدا کے ہر فیصلے پر صابر و شاکر نظر آتے ہیں۔ ان کی طبیعت کی سب سے بڑی خوبی جو ان کے اشعار میں جھلکتی ہے وہ ان کا حلم اور غنی کا جذبہ ہے۔ {شاہین سلطانہ}

9781659878271

SHADAB PRINTERS TOPSIA
MOB: 7980483540/8582860124